بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۸/۶۳	۲۹ ذوالحجہ ۱۳۹۳ھ ۲۴ر صلح ۱۳۵۳ہش ۲۴ جنوری ۱۹۷۴ء	نمبر ۱۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ر صلح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے بڑے بیٹے عزیز محمد احمد خاں کی طبیعت کئی روز سے زیادہ ناساز ہے۔ مجھے ان کی فکر ہے۔ تمام بھائی بہنیں خصوصیت کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ چند روز سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۲۶ جنوری ۱۹۷۴ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک، ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ العزیز۔ اس اجلاس میں دو اہم مضامین (۱) جماعتِ احمدیہ اور خدمتِ قرآن (۲) مقطعاتِ قرآنی پر علی الترتیب مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر استاد جامعہ احمدیہ اور مکرم محمد دین صاحب ناز استاد جامعہ احمدیہ اپنے تحقیقی مقالہ جات بصورت تقریر پیش فرمائیں گے۔

مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ احباب کثرت سے شامل ہو کر استفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

انتخاب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ

ربوہ کے جملہ انصار کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۵ر صلح ۱۳۵۳ہش / جنوری ۱۹۷۴ء بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں آئندہ تین سال کے لئے زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ کا انتخاب ہوگا۔ جملہ انصار سے درخواست ہے کہ وہ حسبِ قواعد اس انتخاب میں حصہ لیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وعدہ جات تحریک جدید کی میعاد میں توسیع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ جات تحریک جدید سال نو کی آخری تاریخ ۳۱ر صلح (جنوری) تک توسیع فرما دی ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو انجام کار کفر تک پہنچا دیتا ہے

گناہوں سے بچنے کی توفیق اُس وقت ملتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے

"یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں سے بچنے کی توفیق اُس وقت ملتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لاوے۔ یہی بڑا مقصد انسانی زندگی کا ہے کہ گناہ کے پنجہ سے نجات پالے۔ دیکھو ایک سانپ جو خوشنما معلوم ہوتا ہے بچہ تو اُس کو ہاتھ میں پکڑنے کی خواہش کر سکتا ہے اور ہاتھ بھی ڈال سکتا ہے لیکن ایک عقلمند جو جانتا ہے کہ سانپ کاٹ کھائے گا اور ہلاک کر دے گا وہ کبھی جرأت نہیں کرے گا کہ اس کی طرف لپکے بلکہ اگر معلوم ہو جائے کہ کسی مکان میں سانپ ہے تو اُس میں بھی داخل نہیں ہوگا۔ ایسا ہی زہر کو جو ہلاک کرنیوالی چیز سمجھتا ہے تو اُسے کھانے پر وہ دلیر نہیں ہوگا۔ پس اسی طرح پر جب تک گناہ کو خطرناک زہر یقین نہ کرلے اس سے بچ نہیں سکتا۔ یہ یقین معرفت کے بدوں پیدا نہیں ہو سکتا پھر وہ کیا بات ہے کہ انسان گناہوں پر اس قدر دلیر ہو جاتا ہے باوجودیکہ وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور گناہ کو گناہ بھی سمجھتا ہے؟ اس کی وجہ بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ وہ معرفت اور بصیرت نہیں رکھتا جو گناہ سوز فطرت پیدا کرتی ہے اگر یہ بات پیدا نہیں ہوتی تو پھر اقرار کرنا پڑے گا کہ معاذ اللہ اسلام اپنے اصلی مقصد سے خالی ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے۔ اسلام ہی کامل طور پر پورا کرتا ہے اور اس کا ایک ہی ذریعہ ہے مکالمات اور مخاطباتِ الٰہیہ کیونکہ اسی سے خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین پیدا ہوتا ہے اور اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ گناہ سے بیزار ہے اور وہ سزا دیتا ہے۔ گناہ ایک زہر ہے جو اوّل صغیرہ سے شروع ہوتا ہے اور پھر کبیرہ ہو جاتا ہے اور انجام کار کفر تک پہنچا دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۳، ۲۵۴)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل، دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۴ ماہ صلح ۱۳۵۳ ھش

ایک فتنۂ عظیم اور اس سے بچنے کا قرآنی طریق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار اور بہ تکرار مال اور اولاد کو فتنہ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (الانفال آیت ۲۹) یعنی اچھی طرح جان لو اور سمجھ لو اور یاد رکھو یہ بات کہ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں محض فتنہ ہیں۔ یہ اسی لئے فرمایا کہ بسا اوقات مال اور اولاد کی کثرت انسانوں کو قبولِ حق سے محروم رکھنے کا موجب بن جاتی ہے۔ اور جو لوگ حق کو حق سمجھ کر قبول کر بھی لیتے ہیں ان میں سے بعض کو مال اور اولاد کی محبت بسا اوقات نیکیاں بجالانے کے اُس اعلیٰ و ارفع معیار تک پہنچنے نہیں دیتی جس پر نجات کا دارومدار ہوتا ہے۔

جہاں تک کثرتِ مال و اولاد کے گھمنڈ میں حق کو قبول نہ کرنے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے متعلق خبردار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ (المومنون آیات ۵۶، ۵۷)

کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارا ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دینا ان کو نیکیوں میں جلد جلد بڑھانا ہے؟ (ایسا نہیں ہے) بلکہ وہ (حقیقتِ حال کو) سمجھتے نہیں۔

پھر اس بارہ میں حقیقتِ حال کو واضح کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (التوبہ آیت ۵۵)

پس تو اُن کے مالوں اور ان کی اولادوں پر تعجب نہ کر۔ اللہ صرف یہ چاہتا ہے کہ ان مالوں اور اولادوں کے ذریعہ سے ان کو اس دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور یہ کہ ان کی جانیں ایسے وقت میں نکلیں کہ وہ منکر ہی ہوں۔

اس سے ظاہر ہے کہ بعض لوگ مال اور اولاد کی کثرت پر گھمنڈ کرنے اور ان کی محبت میں غلو سے کام لینے کے باعث نہ صرف یہ کہ حق کو قبول کرنے سے گریز کرتے ہیں بلکہ حق کی مخالفت کرنے اور اسے دُنیا سے مٹانے پر تُل جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے مالوں اور ان کی اولادوں کو اس دنیا میں اُن کے لئے عذاب کا موجب بنا دیتا ہے اور وہ عذاب بھگتتے ہوئے کفر کی حالت میں ہی دُنیا سے کُوچ کر جاتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے کہ جب مرنے کے بعد اُس جہان میں ان پر اصل حقیقت کھُل جائے گی اور وہ جان لیں گے کہ مال اور اولاد کے فتنہ کی وجہ سے ہی وہ قبولِ حق سے محروم رہے اور ان کی وجہ سے ہی دنیا میں انہیں مبتلائے عذاب ہونا پڑا تو وہ اُس وقت چاہیں گے کہ اے کاش ہم ساری دولت خدا کی راہ میں لٹا کر حق قبول کر لیتے تو نہ صرف دنیوی عذاب سے بلکہ اخروی عذاب سے بھی بچ جاتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (آلِ عمران آیت ۹۲)

یعنی جو لوگ منکر ہو گئے ہوں اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے ہوں ان میں سے کسی سے زمین بھر کے سونا بھی جسے وہ فدیہ کے طور پر پیش کریں ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان لوگوں کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے اور ان کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

جہاں مال اور اولاد کافروں کے لئے اس بناء پر فتنہ ہوتے ہیں کہ اُن پر گھمنڈ کرنے اور ان کی بے جا محبت میں گرفتار ہونے کے باعث وہ قبولِ حق سے محروم رہتے ہیں اور دنیا و آخرت میں موردِ عذاب ٹھہرتے ہیں وہاں مال اور اولاد بعض مومنوں کے لئے اِس رنگ میں فتنہ ثابت ہوتے ہیں کہ وہ ان کی محبت میں گرفتار ہونے کے باعث انہیں خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے گریز کر کے اپنے دیگر نیک اعمال کو ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ اس خامی کی وجہ سے انہیں نیکی کا وہ درجہ نصیب نہیں ہوپاتا جس کی وجہ سے وہ نجات یافتہ قرار پا سکیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ مومنوں کو خبردار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ڛ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ (آلِ عمران آیت ۹۳)

تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا کے لئے) خرچ نہ کرو۔ اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اُسے یقیناً خوب جانتا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد کے فتنہ سے بچنے کا طریق بتلانے اور اُس پر گامزن ہونے کا حکم دیتے ہوئے ایک اور جگہ فرمایا:۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ (التغابن آیات ۱۶ تا ۱۸)

تمہارے مال اور تمہاری اولادیں صرف ایک آزمائش کا ذریعہ ہیں اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔ پس جتنا ہو سکے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور (تقویٰ یہ ہے کہ) اُس کی بات سنو اور اُس کی اطاعت کرو اور اپنے مال اُس کی راہ میں خرچ کرتے رہو۔ یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہوگا اور جو لوگ اپنے دل کے بخل سے بچائے جاتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں۔ اگر تم اللہ کے لئے اپنے مالوں میں سے ایک اچھا حصہ کاٹ کر الگ کر دو تو وہ اُس حصہ کو تمہارے لئے بڑھائے گا اور تمہارے لئے بخشش کے سامان پیدا کر دیگا اور اللہ بہت قدردان اور ہر بات کو سمجھنے والا ہے۔

پس مومنوں کے لئے مال اور اولاد کے فتنہ سے بچنے اور اس آزمائش میں پُورا اُترنے کا ایک ہی طریق ہے کہ وہ نہ صرف یہ کہ اپنے مالوں کو خدا کی راہ میں خرچ کریں اور اولادوں کو خادمِ دین بنائیں بلکہ مالوں میں سے بھی وہ مال جو انہیں بہت مرغوب و محبوب ہیں انہیں خدا اور اُس کے دین کی راہ میں قربان کرتے چلے جائیں۔ وہ معمولی اور گھٹیا حصہ اپنے مال کا خدا کی راہ میں پیش کر کے مال کے فتنہ سے نہیں بچ سکتے بچیں گے وہ اسی صورت میں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال کے اچھے اور مرغوب و دلپسند حصہ کو خدا تعالیٰ کی طرف برضاء و رغبت لوٹانے کے لئے ہر دم تیار رہیں۔ اس کے نتیجہ میں انہیں حقیقی نیکیاں بجالانے کی توفیق ملتی چلی جائے گی۔ یعنی ایسی نیکیاں بجالانے کی جو خدا تعالیٰ کی جناب میں مقبول ہو کر انسان کو نجات کا مستحق بنائیں اور اسے عنداللہ سرخرو ٹھہراتی ہیں۔

الغرض مال اور اولاد کی بے جا محبت کافر اور مومن ہر دو کے لئے فتنۂ عظیم سے کم نہیں ہوتی۔ اس میں مبتلاء کافر نہ صرف یہ کہ قبولِ حق سے محروم رہتے ہیں۔ بلکہ ان کا مال اور ان کی اولاد اسی دنیا میں ان کے لئے عذاب بن جاتی ہے جیسا کہ علی الخصوص مغربی ملکوں میں مال اور اولاد کی کثرت ان کے لئے اسی دُنیا میں موجب عذاب بنی ہوئی ہے اور آخرت میں عذاب الیم اس پر مستزاد ہو گا۔ اسی طرح جب کوئی مومن مال اور اولاد کی بے جا محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو وہ ایمان لانے کے باوجود حقیقی نیکی کو پانے سے محروم رہ جاتا اور ایمان کے ثمرات سے بے نصیب قرار پاتا ہے۔ اس فتنۂ عظیم سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے کہ وہ مال کی محبت کو اپنے پر غالب نہ آنے دے اور اسے خدا اور اس کے دین کی راہ میں بلا دریغ خرچ کرنے کے لئے ہر دم مستعد اور تیار رہے۔ یہ تبھی ہو سکتا ہے کہ اسے مرغوبات دنیا سے ایسی حالتِ انقطاع میسّر آ جائے کہ اسے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

چندہ مجلس انصار اللہ۔ سالانہ اجتماع و اشاعت ہر ماہ دس تاریخ تک مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعجازی نشانات

تقریر مکرم مولوی محمد منور صاحب فاضل سابق مبلغ مشرقی افریقہ بر موقعہ جلسہ سالانہ

(۵)

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے دکھیا دل کی فریاد کو سنا اور ان کی عاجزانہ دعاؤں کو شرف قبولیت بخش کر ذلت و نکبت کے دور کو ختم کیا اور اپنے خاص فضل سے اپنے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کو ایک بار پھر قائم کر دکھایا۔ اب مسلمان آہستہ آہستہ اس مشعلِ خلافت کے گرد جمع ہو رہے ہیں اور اپنے مضبوط ایمان، پاکیزہ اعمال اور بے لوث قربانیوں سے ظلمت کو نور سے بدلتے جا رہے ہیں۔ ان کی قربانیاں اور دعائیں بار آور ہو رہی ہیں۔ ویرانے آباد ہو رہے ہیں۔ خزاں کے ماتم کے بعد بہار اور زندگی کے نغمے گونج رہے ہیں۔ مشرق و مغرب میں ایک حرکت و ہیجان کے آثار نمودار ہو رہے ہیں اور پیاسی دنیا چشمۂ توحید میں نہا دھو کر نیا روحانی جامہ پہننے کے لئے تیار کھڑی ہے۔ خدا تعالیٰ کے مومن بندوں کی جماعت فرشتوں کے جلو میں اپنا قدم آگے سے آگے بڑھاتی چلی جا رہی ہے۔ اب اس کے دل میں محرومی کا خوف بھی نہیں ہے بلکہ وہ پورے وثوق اور یقین کے ساتھ مستقبل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھ سکتی ہے کیونکہ خدا کے پیارے مسیح موعودؑ اور امام مہدیؑ اور مہدی معہودؑ نے اس دنیا سے رحلت سے پہلے انہیں یہ خوشخبری سنا دی تھی کہ:-

"سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے (یعنی اپنی وفات کی خبر سے۔ ناقل) جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔" (الوصیّۃ)

خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ جو ایک مستقل اور عظیم الشان معجزہ کی حیثیت رکھتا ہے پورا ہوا اور اب ہم حضرت مسیح موعودؑ کے موعود پوتے کے دور میں سے گزر رہے ہیں۔ سازشیں اور بغاوتیں ہوئیں لیکن سچے وعدوں والا خدا ہمیشہ جماعت کا حامی و نگہبان رہا۔ آئندہ بھی ابتلاء آئیں گے طوفان اٹھیں گے مگر ہمارا قوی، عزیز خدا اپنے وعدوں کو پورا کرنے سے ہرگز نہیں ٹلے گا۔ اور خلافت احمدیہ پر جو در حقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی موعودہ خلافت ہے آنچ نہیں آنے دیگا۔ پہلی خلافت راشدہ کا وقت تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی بتا دیا تھا۔ مگر دوسری خلافت راشدہ کے متعلق جو فیج اعوج کے بعد منہاج النبوۃ پر قائم کی جانے والی تھی آپؐ نے خاموشی اختیار فرمائی اور آپ کے نائب النبوۃ نے وقت آنے پر بتا دیا کہ اس کا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوگا جیسی یہ عظیم الشان پیشگوئی تھی ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد ہمیشہ ہی خلافت کے نظام کی قدردانی کرتے رہیں گے اور خلفاء کی آسمانی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتے رہیں گے۔

جماعت احمدیہ کا ہر فرد جانتا ہے کہ اس پر توحید کے قیام کی ذمہ داری عائد کی گئی ہے اور یہ قیام توحید کسی ایک خطہ یا بر اعظم میں نہیں بلکہ ساری دنیا میں ہوگا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ "سب مسلمانوں کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو علیٰ دینٍ واحدٍ" جس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کی تبلیغ سے ساری دنیا کے لوگ اسلام قبول کریں گے اور پھر نظام خلافت میں منسلک ہو کر ایک دین پر جمع ہو جائیں گے۔ حضور علیہ السلام نے اس الہام کی تشریح میں فرمایا:-

"یہ امر جو ہے کہ سب مسلمانوں کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو علیٰ دینٍ واحدٍ" یہ ایک خاص قسم کا امر ہے۔ احکام اور امر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک شرعی رنگ میں ہوتے ہیں۔ جیسے نماز پڑھو، زکوٰۃ دو، خون نہ کرو وغیرہ اس قسم کے امر میں ایک پیشگوئی بھی ہوتی ہے کہ گویا بعض لوگ ایسے بھی ہوں گے جو اس کی خلاف ورزی کریں گے۔ جیسے یہود کو کہا گیا کہ تورات کو محرف و مبدل نہ کرنا۔ یہ بتاتا تھا کہ بعض ان میں سے کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ غرض یہ امر شرعی ہے اور یہ اصطلاح شریعت ہے۔ دوسرا امر کونی ہوتا ہے اور یہ احکام اور امر قضاء و قدر کے رنگ میں ہوتے ہیں جیسے:- قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا اور وہ پورے طور پر وقوع میں آگیا۔ اور یہ امر جو میرے اس الہام میں ہے یہ بھی اس قسم کا ہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ مسلمانانِ روئے زمین علیٰ دینٍ واحدٍ جمع ہوں اور وہ ہو کر رہیں گے ہاں اس سے یہ مراد نہیں کہ ان میں کسی قسم کا اختلاف نہ رہے۔ اختلاف بھی رہے گا۔ مگر وہ ایسا ہوگا جو قابل ذکر اور قابل لحاظ نہیں"

(اخبار الحکم مورخہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۰۵ء)

اس حوالہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے ہاں یہ مقدر ہو چکا ہے کہ ساری دنیا کے مسلمان ایک خلیفہ کے ہاتھ پر جمع ہوں اور اگر اس قسم کی روحانی خلافت قائم نہ رہے تو خدا تعالیٰ کی یہ تقدیر بھی پوری نہیں ہو سکتی۔ پاکستان کے موجودہ حالات میں اس پیشگوئی پر غور کرنا بڑا ایمان افروز ہے۔ جہاں پاکستان کا بڑا حصہ کٹ کر الگ ہو گیا ہے اور اب وہ پاکستانی حکومت کے ماتحت نہیں ہے ہاں بنگلہ دیش میں رہنے والے احمدی خلافت احمدیہ سے وفاداری کا دم بھرتے ہیں جس کا مرکز پاکستان میں ہے اور صرف بنگلہ دیش پر ہی بس نہیں۔ دنیا کے مختلف ملکوں میں جو احمدی بستے ہیں وہ سب کے سب اسی خلافت موعودہ راشدہ کے تابع ہیں اور اس عظیم بین الاقوامی اسلامی اخوت کی بنیادی اینٹوں کی مانند ہیں جو آئندہ صدیوں میں خدائی حکم سے قائم کی جانے والی ہے اسلامی اتحاد کا جو دھندلا سا نقشہ اس وقت ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ روشن اور وسیع ہوتا چلا جائے گا۔ حتیٰ کہ ساری دنیا اور ساری اقوام پر محیط ہو جائے گا۔ ابھی دو ماہ ہوئے کہ خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر بیرونی جماعتوں سے نمائندہ وفود آنے چاہئیں اور اب ہم اپنے ان بھائیوں کو اپنے درمیان پاتے ہیں جو رنگ، نسل، ملک اور قومیت کے لحاظ سے ہم سے بالکل مختلف ہیں لیکن ایمان و اخلاص اور خلافت سے وابستگی میں وہ بالکل ہماری مانند ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو ہر اس شخص کو جو آپ سے ملنے جاتا اپنی سچائی کی دلیل قرار دیا کرتے تھے۔ کیونکہ خدائی الہامات میں جو بالکل ابتدائی زمانہ کے ہیں اس امر کا وعدہ تھا کہ لوگ بکثرت آپ کی زیارت کے لئے آئیں گے۔ یہاں تک کہ آپ ان کی کثرت سے تھک جائیں گے اور آپ کو حکم دیا گیا کہ اپنے ملنے والوں سے ملول خاطر نہ ہوں۔ بلکہ حسن و سلوک سے پیش آئیں۔ حالانکہ ان ملنے والوں کی اکثریت ملکی لوگوں کی ہوتی تھی۔ لیکن اب جبکہ کثرت سے غیر ملکی احمدی مرکز کی زیارت کے لئے یا جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آئیں گے تو کیا یہ نظارہ کم ایمان افروز ہوگا۔ اور پھر آنے والے خود مہدی مسعود کی نہیں بلکہ ان کے خلیفہ کی زیارت کے لئے آتے ہیں اور دادا نہیں بلکہ پوتے کی ملاقات سے برکت حاصل کرتے ہیں۔ کیا اس سے بڑا معجزہ کوئی اور ہو سکتا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منکروں نے چاند کے دو ٹکڑے ہو جانے کو جادو قرار دیا لیکن اب جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی چاند کے مختلف ٹکڑے ربوہ میں جمع ہوتے ہیں کون کافر اس معجزہ کا انکار کر سکتا اور اسے جادو یا شعبدہ بازی قرار دے سکتا ہے؟ گویا خلافت حقہ کا دوبارہ قیام بھی معجزہ ہے۔ اس کا دوام بھی معجزہ ہے اور اس کا کام بھی معجزہ ہے پھر کونسا احمدی ایسا جاہل اور عقل کا اندھا ہو سکتا ہے جو خلافت سے الگ ہونا پسند کرے یا اس کا کمزور ہونا برداشت کر سکے!

چونکہ الامام المہدی حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند اور بروز کامل ہیں اس لئے آپ کو الہام ہوا کہ جری اللہ فی حلل الانبیاء (تذکرہ صفحہ ۸۱) یعنی خدا تعالیٰ کا وہ پہلوان جسے تمام نبیوں کے حلے پہنائے گئے ہیں۔ گویا آپ بلا واسطہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی برکت اور واسطہ سے پہلے تمام انبیاء کے بھی مثیل بنائے گئے۔ اس کے ثبوت کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو یقین دلایا کہ وہ تمام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوارق اور معجزات جو پہلے نبیوں نے دکھائے اور قرآن مجید میں ان کا ذکر ہو چکا ہے وہ بھی بفضلہ تعالیٰ آپ دکھا سکتے ہیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"اور ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے دعوے کرتے ہیں اور اسی لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں مبعوث کیا ہے کہ قرآن کریم میں جس قدر معجزانہ اور خوارق انبیاء کے مذکور ہوئے ہیں۔ ان کو خود دکھا کر قرآن کی حقانیت کا ثبوت دیں۔ ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ اگر دنیا کی کوئی قوم ہمیں آگ میں ڈالے یا کسی اور خطرناک عذاب اور مصیبت میں مبتلا کرنا چاہے تو خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق ضرور ہمیں محفوظ رکھے گا۔"

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۲۰۹)

اپنے ایک شعر میں بھی حضور علیہ السلام نے اسی قسم کا مضمون بیان فرمایا ہے: شعر

ترے مکروں سے اے جاہل مرا نقصان نہیں ہرگز
کہ یہ جان آگ میں پڑ کر سلامت آنے والی ہے

ایسا دعوےٰ اسلئے بھی ضروری تھا کہ آپ نے خدا تعالیٰ کی نصرت و تائید سے یاجوج ماجوج کا مقابلہ کرنا تھا اور یاجوج ماجوج اکثر اپنے کاموں میں اجیج یعنی آگ کا زیادہ استعمال کرتے ہیں اور صلح ہو یا جنگ یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اسلئے آگ کے مقابلہ کیلئے آپ کو خاص طاقت عطا کی گئی۔ ایک اور الہام میں آپ کی زبان پر جاری ہوا۔

"مجھے آگ سے مت ڈراؤ کیونکہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے"

(اربعین نمبر ۳ صفحہ ۲)

اس الہام میں زیادہ وضاحت سے بتایا گیا ہے کہ آگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو۔ آپ کے خلفاء کو اور آپ کے خلفاء کے متبعین کو بحیثیت جماعت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ مشرقی و مغربی طاقتیں آگ سے خواہ کسی قسم کا اسلحہ تیار کر لیں جب بھی وہ آتشیں اسلحہ جماعت احمدیہ کے خلاف استعمال ہوگا بیکار ہو کر رہ جائیگا۔ اور اس جماعت کو مٹا نہیں سکے گا اس کے ساتھ ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعودؑ کی جماعت کیلئے جنت کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ حدیث میں مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

عصابتان من امتی
احرزهما الله من النار
عصابة تغزو الهند
وعصابة تكون مع
عيسى ابن مريم عليه
السلام۔

(سنن نسائی۔ جزو ثانی صفحہ ۶۳)

یعنی میری امت میں سے دو جماعتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے آگ کے عذاب سے نجات دے دی ہے ایک جماعت تو وہ ہے جو ہند میں لڑائی کر کے فتح حاصل کریگی اور دوسری وہ جماعت ہے جو کہ مسیح موعود کے ساتھ ہوگی گویا مسیح موعود کی جماعت اگلے جہان میں بھی آگ کے عذاب سے محفوظ رہیگی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ بہشتی مقبرہ قائم کریں اور اس میں داخل ہونے والوں کیلئے شرائط کا انتظام فرمائیں تا جو لوگ اپنے تقویٰ اور مالی جہاد میں اعلیٰ معیار پر قائم ہوں ان کیلئے ظاہر میں بھی اسی دنیا میں ایک معین جگہ بنا کر ایک نشان قائم کر دیا جائے اور یہ بھی ایک عظیم الشان معجزہ ہے کہ اس الحاد و مادہ پرستی اور دہریت کے دور میں ایک جنتی زندگی گزارنے والی جماعت بنا دی جائے جس کے دوزخ سے نجات پانے کا اعلان حضور سرور کائنات فرما چکے ہیں۔

معجزات ہمیشہ جاری رہیں گے

اب صرف یہ بیان کرنا باقی ہے کہ معجزات اور خوارق کا سلسلہ غیر معین عرصہ کے لئے جاری ہے اور اس کا طریق بھی بیان کر دیا گیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بتلایا گیا کہ

اِنِّی مُهِينٌ مَنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ
وَاِنِّی مُعِينٌ مَنْ اَرَادَ اِعَانَتَكَ

کہ جو شخص تیری توہین کا ارادہ کریگا میں اسے ذلیل کروں گا اور جو شخص تیری مدد کرنے کے لئے آمادہ ہوگا میں اس کی مدد کے لئے خود کھڑا ہو جاؤنگا یہ الہام حضور کو کئی بار ہوا اور آپ کی زندگی میں ہی ہزاروں بار پورا ہوا اس کے متعلق حضور فرماتے ہیں:۔

"جس نے جلدی معجزہ دیکھنا ہو اسے چاہیئے کہ دو صورتوں میں سے ایک صورت اختیار کرے۔ یا تو سخت مخالفت یا محبت کا کمال تعلق پیدا کرے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو تیری اہانت کرے گا اس کی میں اہانت کروں گا اور جو تیری اعانت کرے اس کی میں اعانت کروں گا"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ [illegible])

گویا دوست و دشمن کے لئے معجزات دیکھنے کا دروازہ کھول دیا گیا ہے مخالفوں کو کہا گیا ہے کہ وہ مخالفت میں پوری شدت اختیار کریں اور جماعت کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگائیں اگر وہ ایسا کریں تو خدا تعالیٰ انہیں یہ نشان دکھائے گا کہ وہ پوری طرح ناکام ہو گئے ہیں اور اس خدائی جماعت کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکے بلکہ خود ذلت و اہانت و ہلاکت کا نشانہ بن گئے ہیں۔ اسی طرح جماعت کی مدد کرنے والوں کو بھی کہا گیا ہے کہ وہ جماعت کی ترقی اور سربلندی کے لئے انتہائی کوشش کریں اور جتنی اس کے پاس طاقت ہے یا جس قدر خداداد صلاحیتیں ان میں موجود ہیں انہیں اس جماعت کی ترقی میں لگا دیں تب وہ خدا تعالیٰ کی نصرت و تائید کے عظیم الشان نشان اور معجزات دیکھیں گے۔

پس حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی زندگی کا ہر لمحہ ایک نشان اور معجزہ تھا۔ آپ کے بعد آپ کی جماعت کی ترقی اور اس کے مخالفین کی ذلت دنیا کا ہی ہزاروں نشانات پر مشتمل ہے۔ پھر قیامت تک ان معجزات کے ظہور کا وعدہ دیا گیا ہے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقی جانشین اور بروز کامل ہونے کی حیثیت سے آپ کا زمانہ بھی قیامت تک ممتد ہے۔ حضور علیہ السلام تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵ پر تحریر فرماتے ہیں:

"اسلام جب سے ظاہر ہوا وہ جبر کے مخالف ہے۔ جبر تو لوگوں کا کام ہے جن کے پاس کوئی آسمانی نشان نہیں مگر اسلام تو آسمانی نشانوں کا سمندر ہے کسی نبی سے اس قدر معجزات ظاہر نہیں ہوئے جس قدر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ کیونکہ پہلے نبیوں کے معجزات ان کے مرنے کے ساتھ ہی مر گئے۔ مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات اب تک ظہور میں آ رہے ہیں اور قیامت تک ظاہر ہوتے رہیں گے جو کچھ میری تائید میں ظاہر ہوتا ہے دراصل وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات ہیں۔"

حضور علیہ السلام کا ایک مشہور الہام بھی ہے كل بركة من محمد صلى الله عليه وسلم فتبارك من علّم وتعلّم۔

یعنی ہر برکت جو نازل ہوتی ہے وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی وجہ سے ہے اسلئے استاد اور شاگرد دونوں ہی مبارک ہیں۔

وآخر دعوانا
ان الحمد لله رب
العلمين۔

حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دورہ شیخوپورہ و لاہور

حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ لجنہ لاہور اور لجنہ شیخوپورہ کی دعوت پر ازراہ شفقت وہاں تشریف لے گئیں۔

۲۴ نومبر بوقت ۱۰ بجے صبح مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں وسیع پیمانے پر ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مقامی خواتین کے علاوہ گیارہ ضلعی لجنات کی ۸۰ مستورات نے بھی شرکت کی۔ تلاوت و نظم کے بعد سیدہ موصوفہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ جس کے بعد ناصرات الاحمدیہ کی بچیوں نے ترانہ پیش کیا تقسیم انعامات کے بعد حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے شیخوپورہ کی صدر لجنہ کا انتخاب کروایا۔ مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری محمد مقبول صاحب صدر لجنہ شیخوپورہ منتخب ہوئیں

اختتام تقریب پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا العالی نے خطاب فرمایا۔ آپ نے بے لوث قربانی کا جذبہ پیدا کرنے اتحاد و اتفاق سے کام کرتے دینی کاموں میں شوق اور قربانی کا مظاہرہ کرنے قرآن مجید پڑھنے اردو لکھنا پڑھنا سیکھنے (گاؤں کی عورتوں کو) نیز کتب حضرت مسیح موعودؑ کا مطالعہ کرنے کی تحریک فرمائی۔ خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی

۲۵ نومبر کو حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا مسجد دارالذکر لاہور میں تشریف فرما ہوئیں دس بجے قبل دوپہر کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہدنامہ کے بعد مقامی لجنہ کی طرف سے سپاسنامہ مختصر سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ پیش کی گئی۔ لاہور کے علاوہ چھ دیگر لجنات سے قریباً چالیس مستورات نے بھی شرکت کی آپ نے صدر لجنہ مقامی کا انتخاب کروایا۔ محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ بیگم مرزا حمید احمد صاحب کثرت رائے سے منتخب ہوئیں۔ تقسیم انعامات کے بعد حضرت سیدہ صدر لجنہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا اور مستورات کو انہی قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کے بعد یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(بشریٰ بشیر ایم اے جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مثل نمبر ۲۱۴۴۹

میں محمد اسماعیل ولد اللہ بخش صاحب مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ کتابت عمر ۶۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۳/۱۱/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ سکنی زمین دو کنال قطعہ $\frac{12}{12}$ محلہ دارالیمن ربوہ مالیتی -/۸۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی، $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ گواہ شد۔ مبارک احمد ولد غلام محمد صاحب محلہ دارالیمن ربوہ۔
العبد: محمد اسماعیل ہیڈ کاتب الفضل ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد ارشد (پسر موصی) دارالصدر شرقی ربوہ۔

مثل نمبر ۲۱۴۵۰

میں طلعت باجوہ بنت چوہدری نصر اللہ خان صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود پور $\frac{55}{2L}$ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۳/۱۱/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ۲ تولہ مالیت -/۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ گواہ شد۔ نصر اللہ خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{55}{2L}$۔
الامۃ:۔ طلعت باجوہ بنت چوہدری نصر اللہ خان صاحب

ساکن محمود پور $\frac{55}{2L}$ ڈاکخانہ اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔ گواہ شد۔ اسد اللہ قائد جماعت خدام الاحمدیہ چک $\frac{55}{2L}$۔

مسل ۲۱۴۵۱

میں زینب بی بی بیوہ محمد اسماعیل خاں صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۱۹ء ساکن ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۵/۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۹ کنال مالیت -/۴۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی $1\frac{1}{2}$ تولہ -/۶۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵ روپے ماہوار بطور جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
گواہ شد مظفر احمد خان (پسر موصیہ) الامۃ زینب بی بی بیوہ محمد اسماعیل خان مرحوم ساکن ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ
گواہ شد عبدالرزاق خاں (پسر موصیہ) " "

مسل نمبر ۲۱۴۵۲

میں میجر راجہ باسط احمد ولد راجہ علی محمد صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت فوج عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{11}{73}$/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت -/۱۱۷۵ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
گواہ شد۔ ملک عبدالباسط ولد ملک عبدالرحمٰن خادم مرحوم لاہور۔ العبد:۔ باسط احمد میجر ۵۳ سی III غالب روڈ گلبرگ III لاہور۔
گواہ شد۔ محمد اسلم اختر ولد چوہدری محمد خان صاحب نیو مسلم ٹاؤن۔ لاہور

قائدین اضلاع توجّہ فرمائیں

قائدین اضلاع سے گذارش ہے کہ اُن کے ذمہ جو تعمیر ہال ایوانِ محمود کا ٹارگٹ لگایا گیا ہے۔ اُسے پورا کرنے کے لئے ابھی سے اپنی کوشش شروع کر دیں۔
(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ برخوردار شیخ عبدالوہاب سلمہ ڈپٹی ایکسائز کمشنر لاہور تبخیر معدہ۔ یرقان وغیرہ امراض سے گذشتہ ایک ہفتہ عشرہ سے شدید بیمار ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے۔ جگر اور گردوں میں بھی اطبا خرابی بتلاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
عاجز شیخ عبدالرحمٰن کپور تھلوی ۲۴/۳ لارنس روڈ لاہور

۲۔ میرے برادر نسبتی سید عزیز احمد شاہ صاحب زیروی حال جڑانوالہ پانچ چھ سال سے ایک سخت مرض سے بیمار ہیں۔ صحت بہت کمزور ہے۔ کچھ دنوں میں ان کا میو ہسپتال میں سر کا اپریشن ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکا اپریشن کامیاب کرے اور اس موذی مرض سے جلد نجات ملے۔ آمین (قریشی محمد سعید جامعہ احمدیہ ربوہ)

۳۔ میرے ماموں زاد بھائی ماشاء اللہ خاں صاحب ابن بابو انشاء اللہ خاں صاحب لاہور پچھلے ایک ہفتہ سے دل کے بڑھ جانے کی مرض سے بیمار ہیں احباب سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد یونس (صدر) جماعت احمدیہ باٹا پور)

۴۔ عاجز کے دوست محمد اکرم خان صاحب ایم اے کے بھائی محمد اسلام صاحب کے گردہ کا اپریشن میو ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب سلسلہ سے کامیاب اپریشن اور نمایاں صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔
(غلام احمد میاں سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار لائل پور)

۵۔ خاکسار کا بھانجہ حفاظت حسین زیدی جو کہ انگلینڈ میں مقیم ہے۔ گھریلو قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم محمود احمد دارالشفاء خانیوال)

۶۔ میری بیٹی عزیزہ بشریٰ لطیف اہلیہ عزیزم لطیف احمد شیخ راولپنڈی بہت بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ زچگی کے ایام ہیں اور کیس کچھ پیچیدہ معلوم ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عزیزہ کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(خاکسار چوہدری عبداللطیف ملتان)

۷۔ میرے بھائی منیر احمد صاحب عابد لیکچرار سندھ یونیورسٹی اسوقت پی، ایچ، ڈی کے سلسلہ میں آسٹریلیا میں مقیم ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے اور بخیریت واپس لائے۔
(نذیر احمد ساجد صدر جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی)

تبدیلی دوکان

احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہو کہ
"پاک گولڈ سمتھ"
فرنٹ والی دوکان سے تبدیل ہو کر عقب جمال بیکری منتقل ہو گئی ہے
المشتہر:۔
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ

حیوانات کی مجرب دوائیں!
اکسیر اپھارہ۔ اکسیر سرکن
نیز اکسیر بندش۔ ٹک۔ کٹار۔ زہرباد۔ گل گھوٹو۔ داہ۔ دردوں۔ کمی دودھ۔ تھنوں کی اکسیر ہیں۔ مرغیوں کیلئے اکسیر رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خرید فرماویں۔ قیمت فی پیکٹ -/۱ روپیہ درجن یا زیادہ پر $\frac{1}{3}$ کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
حیوانات کے متعلق لٹریچر مفت
کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶

خوش خبری
شناختی کارڈ کیلئے ۲ عدد فوٹو مفت
پاسپورٹ سائز کی تین کاپیاں -/۵ روپے میں ساتھ ۲ عدد فوٹو شناختی کارڈ کیلئے مفت
میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

"جانوروں کا مہلک اپھارہ"
دوائے اپھارہ
کے ایک پیکٹ سے غائب فی پیکٹ -/۱۵۰۔ درجن -/۴ روپے۔ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ سٹاکسٹ
سٹاکسٹ:۔ ناصر دین میڈیکل ہال گولبازار ربوہ

جانوروں کا خطرناک اپھارہ
"شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے چند منٹوں میں جادو کی طرح غائب ہو جاتا ہے۔ قیمت -/۱۵ درجن -/۶
شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمیندار اصحاب سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی خطاب

اپنی ذمہ داریوں کو بشاشت اور اخلاص کے ساتھ ادا فرمائیں

جماعتِ احمدیہ کے زمیندار اصحاب کو مخاطب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا :-

"ہمارے زمیندار دوست اپنی ذمہ داریوں کو اگر اخلاص اور بشاشت کے ساتھ ادا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی ربیع کی فصل میں انشاء اللہ برکت ڈال دے گا۔ میں نے اللہ تعالیٰ کی ان برکتوں کے خود نظارے دیکھے ہیں اس لئے میں تمام دوستوں سے عموماً اور زمیندار جماعتوں سے خصوصاً ایک بار پھر یہ کہتا ہوں کہ ہمارے بجٹ کا ½ حصہ اس ماہ کے ختم ہونے سے پہلے مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں اور آپ کی کوششوں میں اور آپ کی زمینداری اور آپ کی تجارت اور آپ کے پیشوں میں برکت ڈالے"۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ ۱۹ فتح ۱۳۵۱ہش)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد سے واضح ہوتا ہے کہ زمیندار اصحاب پر اللہ تعالیٰ نے ایک خاص ذمہ داری ڈالی ہے اور جماعت کا مقدس امام اُن سے یہ توقع کرتا ہے کہ وہ نہ صرف اسے احسن طور پر ادا فرماویں بلکہ اس مقدس فرض کی ادائیگی میں وہ دوسرے اصحاب کے لئے بھی نمونہ بنیں۔ زمیندار اصحاب کو سال میں دونوں فصلوں کے موقع پر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی اجناس کا حصہ الگ کرنا چاہیئے اور اس کی ادائیگی کے بعد پھر دوسری ضروریات پوری کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق عطا فرماوے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے اجلاس کی رُوداد

جلسہ سالانہ کے موقع پر عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا ایک اہم اجلاس ۲۶ دسمبر ۱۹۷۳ء کو ساڑھے بجے شام دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ میں زیرِ صدارت محترم کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن پاک کے بعد ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی نے ایسوسی ایشن کے قیام کے بعد سے اب تک کی کارکردگی کا مختصراً ذکر کیا اور اس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ احمدی ڈاکٹر اخوت کے تعلق میں پہلے ہی منسلک ہیں۔ اس ایسوسی ایشن کا سب سے پہلا مقصد اِس تعلق کو اَور مضبوط کرکے اپنے جملہ ممبران کو تیار کرنا ہے تا وہ مخلوق کی خدمت اور اسلام کی ترقی کے لئے اپنی مساعی کو تیز سے تیز تر کر سکیں۔

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے افریقہ میں احمدی ڈاکٹروں کی خدمات کا تذکرہ کیا اور یہ امید ظاہر کی کہ اگر ایسوسی ایشن بین الاقوامی سطح پر پورے طور پر منظم ہو جائے تو وہ تبلیغِ اسلام کے کام میں بہت ممد ہو سکتی ہے۔

ان کے بعد محترم ڈاکٹر حمید احمد صاحب جو نائیجیریا سے تشریف لائے تھے اور مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب جو غانا میں میڈیکل مشنری کے طور پر کام کرتے رہے ہیں نے مغربی افریقہ کے حالات اور احمدی ڈاکٹروں کی مساعی کا ذکر کیا۔

محترم پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے ڈاکٹروں کی طبی اقدار پر ایک مبسوط مقالہ پڑھا۔ میڈیکل کالجوں کے احمدی طلباء نے بھی کثیر تعداد میں اجلاس میں شرکت کی اور ان کے نمائندے مکرم منیر احمد صاحب سہیل متعلم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور نے اپنی مشکلات اور مساعی کا تذکرہ کیا۔

اِس اجلاس میں نئے عہدیداروں کا انتخاب بھی ہوا جس کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی منظوری کے بعد الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

(سیکرٹری عالمی احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

فوری ضرورت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں لیڈی ڈاکٹر کی ایک نئی آسامی منظور فرمائی ہے لہذا احمدی ڈاکٹر جو کوالیفائڈ ہوں اور مرکزِ سلسلہ ربوہ میں آکر خدمتِ خلق کا مخلصانہ جذبہ رکھتی ہوں وہ فوری طور پر خاکسار کو کسی وقت ہسپتال میں خود درخواست کے ہمراہ مل لیں تا فوری فیصلہ کیا جا سکے۔

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

سائیکلسٹ واقفین وقفِ عارضی کے لئے تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ جلسہ ۱۹۷۳ء پر وقفِ عارضی کا ذکر فرماتے ہوئے یہ بھی تحریک فرمائی ہے کہ آئندہ عام واقفین وقفِ عارضی کے علاوہ سائیکلوں والے احباب بھی وقفِ عارضی کریں۔ احباب جماعت میں سے جو دوست سائیکل رکھتے ہیں وہ بھی وقفِ عارضی میں حصہ لیں۔ ایسے دوست مقررہ حلقہ میں سائیکل سمیت جائیں گے اور اپنے مقررہ علاقہ میں دورہ کرکے مظلوم اور غرباء و مستحقین اور حاجتمند احباب سے رابطہ پیدا کرکے خدمتِ خلق کریں گے۔ دفتر ایسے واقفین کی فہرست ہفتہ وار حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کے ساتھ بھیجتا رہیگا۔

پس تحریک کی جاتی ہے کہ احباب بطور سائیکلسٹ بھی وقفِ عارضی کریں۔ یاد رہے کہ وقفِ اپنی مرضی سے واقف دو یا چار یا چھ ہفتے کا وقت دیتا ہے اور ہر قسم کے اخراجات واقف خود برداشت کرتا ہے۔ فاصلہ اور مہینہ کی تعیین کرنے کا واقف کو اختیار ہے۔ جو دوست اس تحریک میں شامل ہوں وہ اپنے فارم پر واضح طور پر نوٹ تحریر فرمادیں کہ وہ سائیکل رکھتے ہیں اور چلا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

ولادت

خاکسار کے بڑے بھائی چوہدری منیر مسعود صاحب اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز ساہیوال کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۳ جنوری ۱۹۷۴ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری نور الدین صاحب جہانگیر مرحوم کا پوتا اور مکرم سعد الدین صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ حضرتِ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام حماد جہان زیب تجویز فرمایا ہے۔
احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر والا، نیک کردار اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(چوہدری فیاض الدین جہانگیر آف ساہیوال)

درخواست دعا:- میرے بھائی جان میر محمد اسمٰعیل صاحب کا کراچی میں ایکسیڈنٹ ہوا ہے جس سے ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور وہ ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کریں۔

(صادقہ میر صدر لجنہ گوجرانوالہ)

داخلہ ایم۔ایس سی فزکس

شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم۔ایس سی فزکس کے سالِ پنجم میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو کالج کے مطبوعہ فارم پر ۲۶ جنوری سے قبل دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں ۲۷ جنوری کو داخلہ کا امتحان اور انٹرویو ہوگا اور ۲ فروری سے باقاعدہ تدریس شروع ہو جائے گی۔ داخلہ کے امتحان میں شمولیت لازمی ہے اس کے بغیر کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

گمشدہ نقدی

۲۳ جنوری ۱۹۷۴ء کو صبح ½۸ بجے شمس الحق صاحب ڈپوہولڈر کی دکان سے مجید آئرن سٹور گولبازار تک آتے ہوئے کہیں راستہ میں -/۴۶ روپے گر گئے ہیں جن میں سے ۹ نوٹ پانچ روپے کے اور ایک روپیہ کا ایک نوٹ ہے۔ جن صاحب کو ملیں باجوہ کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

عطاء اللہ کھوکھر
محلہ دار الفضل ربوہ

تشحیذ الاذہان جنوری ۱۹۷۴ء

۲۳ جنوری کو پوسٹ کر دیا گیا ہے ۳۰ جنوری تک جن کو رسالہ نہ ملے خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔

(مینجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴